روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخر الحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات یکم جولائی 2010ء 18 رجب 1431 ہجری یکم وفا 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 139

اللہ کی اطاعت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں۔ جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

(البقرۃ:187)

35 ویں جلسہ سالانہ جرمنی کے دوسرے روز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا لجنہ سے خطاب 26 جون 2010ء

خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی ہی حقیقی جنت اور فوز عظیم ہے

ایک دوسرے کے حقوق کی حفاظت کریں، محبت کے تعلقات بڑھائیں اور رنجشیں دور کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء میں دوسرے روز کے خطاب کا خلاصہ بمقام من ہائم جرمنی

حضور انور کے خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

35 ویں جلسہ سالانہ جرمنی کے دوسرے روز مورخہ 26 جون 2010ء کو جلسہ گاہ من ہائیم جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ اماء اللہ سے خطاب کیلئے پاکستانی وقت کے مطابق تقریباً تین بج کر پانچ منٹ پر جلوہ افروز ہوئے۔ جلسہ کی یہ کارروائی ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کی گئی۔

قرآن کریم کی سورۃ التوبہ آیات 111 تا 113 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد منظوم کلام حضرت مسیح موعود ''واہ رے باغ محبت'' ترنم کے ساتھ پیش کیا گیا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد، تعوذ و سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد قرآن کریم کی سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 72 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔

''اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اسی طرح بہت پاکیزہ گھروں کا بھی جو دائمی جنتوں میں ہوں گے۔ تاہم اللہ کی رضا سب سے بڑھ کر ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔''

حضور انور نے فرمایا جنت ایک ایسا لفظ ہے جو ہر انسان کو بڑا خوبصورت لگتا ہے چاہے وہ خدا کو مانتا ہے یا نہیں مانتا۔ کسی کے لئے دنیا کی لہو و لعب کھیل کود اور یہ زندگی جنت ہے۔ تو کوئی دنیا و آخرت کی جنت کی تلاش میں ہے۔ لیکن مومن اور غیر مومن میں دنیاوی جنت کی تعریف میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

مومن کی اس دنیا کی جنت بھی خدا تعالیٰ کی رضا میں ہے اور غیر مومن کا اس سے دور کا واسطہ بھی نہیں۔ مومن کا اس دنیا کی جنت کا حصول بھی اخروی جنت کے حصول کے لئے ہے جو حقیقی جنت ہے۔ قرآن کریم میں مومن مردوں اور عورتوں سے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جنت کیا چیز ہے اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ جنت پوشیدہ کو کہتے ہیں۔ یعنی ایسی چیز جس کے بارے میں پورا علم نہ ہو۔ اس کے اندر کے حال کا صحیح طرح سے فہم و ادراک نہ ہو۔ پھر فرمایا کہ جنت کو جنت اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ نعمتوں سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے۔ اس دنیا کی جو جنت ہے۔ اس میں کوئی چیز بھی چھپی ہوئی نہیں ہے۔ پس اللہ تعالیٰ مومن مردوں اور عورتوں سے ایسی نعمتوں کا وعدہ کرتا ہے جس کا انسان احاطہ نہیں کر سکتا۔ صرف ایمان لانے سے ہی جنت نہیں مل جائے گی بلکہ یہ ان اعمال کی جزاء ہے جو انسان بجالاتا ہے صرف ایمان لا کر اس پر خوش ہو جانا کافی نہیں۔ بلکہ ایک مومن مرد اور ایک مومن عورت کو اپنے ایمان کو نیک اعمال سے سجانے کی ضرورت ہے۔ عبادات سے سجانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اصل مقصد خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں جنت کا کچھ ظاہری نقشہ بھی کھینچا ہے اور اس کے حصول کے بعد مومنین کے مقام کا بھی اور یہ نقشہ صرف ایک تمثیلی نقشہ ہے۔ حضرت مسیح موعود اس کی اصل حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کوئی نفس نیکی کرنے والا نہیں جانتا کہ وہ کیا کیا نعمتیں ہیں جو اس سے مخفی ہیں ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں کہ بہشت اور اس کی نعمتیں وہ چیزیں ہیں جو نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان نے سنی اور نہ کبھی دلوں میں گزری۔ پس اگر ہم اخروی دنیا کی چیزوں کو اس دنیا کی چیزوں کے ساتھ مشابہت دیں تو یہ خیالات ہمیں اصل مقصد سے دور لے جائیں گے۔ گو ان نعماء کا ذکر جسمانی رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ پس جو جنت اخروی جنت ہے اس کے حصول کی کوششیں اس دنیا میں ہی شروع ہو جاتی ہیں۔ پس جو مومن جس قدر اس دنیا میں خدا کی رضا کے حصول کے لئے کوشش کرے گا اس سے بڑھ کر اسے جنت میں اجر ملے گا۔ جس کا انسان احاطہ نہیں کر سکتا۔

اس جنت میں مومن کے مقام کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جن نعمتوں کا تم سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں دنیاوی نہریں تو پہاڑوں پر پڑنے والی برف اور بارشوں کی مرہون منت ہیں اگر بارش نہ ہو اور برف نہ پڑے تو نہریں اور دریا سوکھ جاتے ہیں یا اگر زیادہ بارشیں ہو جائیں اور برفیں پڑ جائیں تو سیلاب آ جاتے ہیں لیکن یہ نعمتوں والی نہریں خشک ہونے والی نہیں اور نہ ہی تباہی مچانے والی ہیں یہ نہریں تمہارے زیر تسلط ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے خالدین فیھا ابدا۔ یہ جنتیں ابدی ہیں عارضی نہیں اور ان سے فائدہ اٹھانے کی کوئی حد مقرر نہیں۔

حضور انور نے فرمایا پھر ان جنتوں میں کہاں رہنا ہے۔ مساکن طیبۃ کہہ کر بتا دیا کہ بہت ہی

باقی صفحہ 12 پر

انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارہ میں احتیاط

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''اب اس طرح کا کام، بری عورتوں والا، انٹرنیٹ نے بھی شروع کر دیا ہے۔ جرمنی وغیرہ میں اور بعض دیگر ممالک میں ایسی شکایات پیدا ہوئی ہیں کہ بعض لوگوں کے گروہ بنے ہوئے ہیں جو آہستہ آہستہ پہلے علمی باتیں کر کے یا دوسری باتیں کر کے چارہ ڈالتے ہیں اور پھر دوستیاں پیدا ہوتی ہیں اور پھر غلط راستوں پر ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

مَیں متعدد بار انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارہ میں احتیاط کا کہہ چکا ہوں۔ بعد میں پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ باپوں کی بھی ذمہ داری ہے، یہ ماؤں کی بھی ذمہ داری ہے کہ انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارہ میں بچوں کو ہوشیار کریں۔ خاص طور پر بچیوں کو۔ اللہ تعالیٰ ہماری بچیوں کو محفوظ رکھے۔ تو ملازم رکھنے ہوں یا دوستیاں کرنی ہوں جس کو آپ اپنے گھر میں لے کر آ رہے ہیں اس کے بارہ میں بہت چھان بین کر لیا کریں۔ آج کل کا معاشرہ ایسا نہیں کہ ہر ایک کو بلا سوچے سمجھے اپنے گھر میں لے آئیں۔ یہ قرآن کا حکم ہے اور اس پر عمل کرنے میں ہی ہماری بھلائی ہے۔''

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 92، 93)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

درخواست دعا

مورخہ 28 مئی 2010ء کو بیت النور اور دارالذکر لاہور میں ہونے والے دہشت گردی کے انتہائی افسوسناک سانحہ میں زخمی افراد میں سے بعض احباب شدید زخمی ہیں۔ احباب جماعت ان تمام زخمیوں کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے بکثرت دعائیں کرتے رہیں۔ نیز دعا کرتے رہیں کہ خدا تعالیٰ ہر احمدی کو ہر قسم کے شر سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ آمین

شمائل احمد

آؤ ہم اکٹھے کھانا کھائیں

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

دلداری اور غریب نوازی کا ایک واقعہ بہت پیارا اور نہایت ایمان افروز ہے۔منشی ظفر احمد صاحب روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز کے بعد.........مبارک قادیان کی اوپر کی چھت پر چند مہمانوں کے ساتھ کھانا کھانے کے انتظار میں تشریف فرما تھے۔اس وقت ایک احمدی دوست میاں نظام دین صاحب ساکن لدھیانہ جو بہت غریب آدمی تھے۔ اور ان کے کپڑے بھی پھٹے پرانے تھے حضور سے چار پانچ آدمیوں کے فاصلہ پر بیٹھے تھے۔اتنے میں چند معزز مہمان آ کر حضور کے قریب بیٹھتے گئے اور ان کی وجہ سے ہر دفعہ میاں نظام دین کو پرے ہٹنا پڑتا کہ وہ ہٹتے ہٹتے جوتیوں کی جگہ پر پہنچ گئے۔اتنے میں کھانا آیا تو حضور نے جو یہ سارا نظارہ دیکھ رہے تھے ایک سالن کا پیالہ اور کچھ روٹیاں ہاتھ میں اٹھالیں اور میاں نظام دین سے مخاطب ہو کر فرمایا ''آؤ میاں نظام دین ہم اور آپ اندر بیٹھ کر کھانا کھائیں۔'' یہ فرما کر حضور بیت الذکر کے ساتھ والی کوٹھڑی میں تشریف لے گئے اور حضور نے اور میاں نظام دین نے کوٹھڑی کے اندر اکٹھے بیٹھ کر ایک ہی پیالہ میں کھانا کھایا۔اس وقت میاں نظام دین خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے اور جو لوگ میاں نظام دین کو عملاً پرے دھکیل کر حضرت مسیح موعود کے قریب بیٹھ گئے تھے وہ شرم سے کٹے جاتے تھے۔

اس لطیف روایت سے تکبر اور نخوت کے خلاف اور دلداری اور مساوات اور اخوت اور غریب نوازی کے حق میں جو عظیم الشان سبق حاصل ہوتا ہے وہ کسی تشریح کا محتاج نہیں اور حضرت مسیح موعود نے کمال دانائی سے یہ سبق اپنے قول سے نہیں بلکہ اپنے عمل سے دیا جو قول کی نسبت ہمیشہ زیادہ اثر رکھتا ہے۔آپ کی غریب نواز آنکھ نے دیکھا کہ ایک خستہ حال دریدہ لباس مہمان کو آہستہ آہستہ نام نہاد ''بڑے لوگوں'' نے دانستہ یا نادانستہ جوتیوں کی طرف دھکیل دیا ہے تو اس (۔) نظارے سے آپ کے دل کو سخت چوٹ لگی اور اس غریب شخص کے جذبات کا خیال کر کے آپ کا دل بے چین ہو گیا اور آپ نے فوراً سالن کا پیالہ اور روٹیاں اٹھائیں اور اس مہمان کو ساتھ لے کر قریب کے حجرے میں تشریف لے گئے اور وہاں اس کے ساتھ مل کر کھانا کھایا۔ بے شک جس شخص کو خدا نے دنیا میں عزت دی ہے ہمارا فرض ہے کہ عام حالات میں اس کے ظاہری اکرام کا خیال رکھیں لیکن یہ اکرام ایسے رنگ میں نہیں ہونا چاہئے کہ جس میں کسی غریب شخص کی تذلیل یا دل شکنی کا پہلو پیدا ہو۔

﴿سیرۃ طیبہ۔ صفحہ 188﴾

اشک پلکوں پہ آ کر دعا ہو گئے

ہر طرف ٹوٹتی سانس کی ہچکیاں، یہ شب و روز گویا سزا ہو گئے
نفرتوں کی وہ ظالم چلی آندھیاں، کتنے پتے شجر سے جدا ہو گئے

چار جانب ہے چھائی ہوئی اک گھٹن، سُونا سُونا لگے آہ میرا چمن
روشنی کی نظر اب نہ آئے کرن، سب مکین و مکاں بے صدا ہو گئے

تو نے انساں بنایا کرے بندگی، پر اجیرن ہوئی آہ یہ زندگی
بھول کر بندگی کے سبھی یہ چلن، تیرے بندے خدایا! خدا ہو گئے

دیکھئے آ کے ہم کتنے مجبور ہیں، آپ سے دور ہیں کتنے مہجور ہیں
آنکھیں پُرنم ہوئیں ہونٹ خاموش ہیں، آپ کیوں ہم سے اتنے خفا ہو گئے

آپ کی چاہ جرم و خطا بن گئی، ایک ظالم کی مظلوم سے ٹھن گئی
میرے خوابوں پہ بھی اب ہیں پہرے لگے، جرم ناکردہ میری خطا ہو گئے

دیکھ میری وفا کو نہ تُو آزما، ہے عقیدت کا اعجاز بالکل جدا
پوچھتی ہے احد کی بلالی صدا جسم او رجان کب سے جدا ہو گئے؟

اے نسیم سحر! ان کو جا کر بتا' ان کی چاہت میں ذرہ بھی اختر بنا
قافلہ جاں نثاروں کا جونہی چلا، اشک پلکوں پہ آ کر دعا ہو گئے

جان قربان کی یہ حقیقت لکھیں، زندگی پا گئے کیسے مردہ کہیں؟
ان کی خاطر ندیمؔ آ دعائیں کریں، باوفا عشق میں جو فدا ہو گئے

انور ندیمؔ علوی

(1) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ یورپ

بیلجیئم اور جرمنی میں ورود، تقریب بیعت اور نومبائعین کے تاثرات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

19 جون 2010ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ کے تین ممالک بیلجیئم، جرمنی اور ہالینڈ کے سفر پر روانہ ہونے کے لئے صبح گیارہ بجکر بیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔

حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد وخواتین بیت الفضل لندن کے احاطہ میں جمع تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا۔ کینیڈا سے آئے ہوئے ہمارے عرب مہمان مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ان کا حال دریافت فرمایا اور کامل صحت کے لئے دعا دی۔ موصوف ایک عرصہ سے بیمار ہیں جس کے باعث MTA کے عربی پروگرام الحوار المباشر میں شرکت نہیں کر رہے۔ آجکل لندن میں مقیم ہیں۔

لندن سے روانگی

بعدازاں حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے بعد چھ گاڑیوں پر مشتمل قافلہ برطانیہ کی بندرگاہ Dover (Port) کے لئے روانہ ہوا۔ ان میں دو گاڑیاں مرکز اور جماعت انگلستان کی نمائندگی میں حضور انور کو الوداع کرنے کے لئے Dover تک جارہی تھیں۔ لندن سے Dover 109 میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہ مسافت قریباً ڈیڑھ گھنٹہ میں طے کرنے کے بعد بارہ بجکر پچاس منٹ پر قافلہ Dover کی بندرگاہ پر پہنچا۔

مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یوکے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یوکے، مکرم ظہور احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم اخلاق احمد انجم صاحب (دفتر تبشیر)، مکرم ٹومی کالون صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے، مکرم رفیق جاوید صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ یوکے، سیکیورٹی سٹاف کے ممبران اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے قافلہ کے ساتھ آئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت گاڑی سے باہر تشریف لائے اور الوداع کہنے کے لئے ساتھ آنے والے عہدیداروں اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم کو شرف مصافحہ بخشا۔

بعدازاں قافلہ روانہ ہوکر فیری ٹرمینل پہنچا جہاں امیگریشن کی کارروائی اور دیگر سفری امور کی تکمیل کے بعد ایک بجکر پینتیس منٹ پر جہازراں کمپنی P&O کی فیری Pride of Burgandy میں سوار ہوئے۔ گاڑیاں فیری (Ferry) کے اندر پارک ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سپیشل لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

ایک بجکر پینتالیس منٹ پر فیری Dover سے فرانس کی بندرگاہ Calais کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ پینتیس منٹ کے سفر کے بعد فرانس کے مقامی وقت کے مطابق چار بجکر بیس منٹ پر فرانس کی بندرگاہ Calais پر لنگر انداز ہوئی۔

(فرانس اور برطانیہ کے وقت میں ایک گھنٹہ کا فرق ہے اور فرانس کا وقت برطانیہ سے ایک گھنٹہ آگے ہے)

Calais پورٹ پر امیر صاحب جماعت بیلجیئم مکرم سید حامد محمود شاہ صاحب، زاہد محمود صاحب سیکرٹری وقف جدید، منیر انجم صاحب سیکرٹری وقف نو، فرید یوسف صاحب سیکرٹری صنعت وتجارت عدیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری سمعی و بصری، بشارت احمد صاحب صدر جماعت Antwerpen چوہدری خالد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ Antwerpen، کریم اللہ صاحب صدر جماعت Turnhout، توقیر افضل احمد صاحب قائمقام صدر مجلس خدام الاحمدیہ اپنی خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ یہاں سے جماعت بیلجیئم کی گاڑیوں نے قافلے کو Escort کیا اور قافلہ Calais پورٹ سے بیلجیئم کے شہر برسلز کے لئے روانہ ہوا۔ قریباً 35 میل کا سفر طے کرنے کے بعد فرانس کا بارڈر کراس کرکے ملک بیلجیئم کی حدود میں داخل ہوئے۔ یہاں بارڈر سے برسلز (Brussels) شہر کا فاصلہ 79 میل ہے۔

دوران سفر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم امیر صاحب بیلجیئم کو جو قافلہ کو Escort کرنے والی گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ پیغام بھجوایا کہ برسلز مشن ہاؤس پہنچتے ہی نماز ظہر وعصر ادا کی جائیں گی۔ اس لئے احباب کو ہدایت کریں کہ وہ نمازوں کی ادائیگی کے لئے تیار رہیں۔

بیلجیئم میں ورود مسعود

Calais پورٹ سے قریباً دو گھنٹہ بیس منٹ کے سفر کے بعد بیلجیئم کے مقامی وقت کے مطابق چھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا برسلز کے مشن ہاؤس "بیت السلام" میں ورود مسعود ہوا۔

مکرم امیر صاحب بیلجیئم اور مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مربی سلسلہ بیلجیئم نے حضور انور سے شرف مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور نے نماز کی تیاری کی ہدایت فرمائی اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

احباب جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد کے پیش نظر مشن کے احاطہ میں ایک مارکی لگا کر نمازوں کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ جہاں احباب حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مارکی میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد سب احباب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیلجیئم کی جماعتوں برسلز، Beringen، Oostenden، St. Truiden، Turnhout، Hassel، Liege، Lier، Eupen اور Antwerpen سے آنے والے پانچ صد سے زائد احباب جماعت مرد وخواتین نے اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بعض فیملیاں پونے دوصد کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے۔ یہاں پہنچی تھیں۔ ایک بہت بڑی تعداد یکصد کلومیٹر سے زائد کا فاصلہ طے کرکے آئی تھی۔ ان میں مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے نومبائعین بھی تھے۔ عربی بھی تھے، افریقن بھی تھے، یورپین بھی تھے اور ایشین بھی تھے اور سبھی اپنے محبوب امام کی زیارت کے لئے بیتاب تھے۔ جہاں انہوں نے شرف زیارت حاصل کیا وہاں اپنے آقا کی اقتداء میں نمازیں ادا کرکے تسکین پائی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لاہور کے دردناک واقعہ کے بعد جماعت احمدیہ کو مختلف TV چینلز کے ذریعہ میڈیا میں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع مل رہا ہے۔

آج ایک ایسا ہی پروگرام Ahlebait TV پر Live آرہا تھا جس میں لاہور کے واقعہ اور دہشت گردی پر ایک ڈسکشن پروگرام میں جماعت کے نمائندہ کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ مکرم عبدالمومن طاہر صاحب انچارج عربی ڈیسک یوکے نے جماعتی نمائندہ کے طور پر اس پروگرام میں شرکت کی۔

سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشن ہاؤس کے اس حصہ میں تشریف لے آئے جہاں یہ پروگرام دیکھا جارہا تھا۔ حضور انور نے آخر تک یہ پروگرام دیکھا۔ اس پروگرام میں ایک شیعہ عالم اور ایک تبصرہ نگار بھی شامل تھے۔ مکرم عبدالمومن طاہر صاحب نے بہت اچھے رنگ میں جماعت کا موقف پیش کیا۔ پروگرام پیش کرنے والے دوست جاوید زیدی صاحب نے اور دوسرے دونوں مہمان حضرات نے لاہور کے واقعہ کی شدید مذمت کی اور اسے ظلم قرار دیا۔

تقریب بیعت

آج پروگرام کے مطابق نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی سے قبل بیعت کی تقریب تھی۔ سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لائے اور حافظ احسان سکندر صاحب مربی سلسلہ بیلجیئم سے فرمایا کہ نماز فجر کا وقت چار بجے رکھا ہوا ہے۔ یہ بات درست ہے کہ صبح صادق کے طلوع کے حساب سے چار بجے وقت بنتا ہے لیکن سنتوں کی ادائیگی کے لئے بھی وقت چاہئے۔ اس لئے نماز فجر کا وقت سوا چار بجے بنتا ہے یہی وقت رکھیں۔

اس کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی جس میں آٹھ مرد احباب اور تین خواتین نے بیعت کرنے کی سعادت پائی۔ مرد حضرات نے حضور انور کے دست مبارک پر اپنے ہاتھ رکھے جبکہ خواتین نے لجنہ ہال میں دیگر خواتین کے ساتھ بیعت کی توفیق پائی۔ ان بیعت کرنے والوں کا تعلق مراکش، الجیریا، Congo، بنگلہ دیش اور پاکستان سے تھا۔

بیعت سے قبل سبھی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ یہ لوگ مصافحہ کرتے ہوئے۔ حضور انور کے ہاتھ کو چومتے، حضور کا ہاتھ اپنے رخسار پر ملتے اور بعض تو روتے جاتے تھے۔ ہر ایک اپنے اپنے رنگ میں برکتیں حاصل کر رہا تھا اور اپنی زندگی کی اس نہایت قیمتی گھڑی سے لمحہ لمحہ فیضیاب ہو رہا تھا۔ بیعت کی تقریب کے بعد سبھی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ دوران نماز بھی سجدوں کے دوران بڑے رقت انگیز مناظر دیکھنے میں آئے۔ لاہور کے دردناک واقعہ کا دنیا کے ہر کونے میں بسنے والے ہر احمدی کے دل پر اتنا گہرا اثر ہے کہ ناقابل بیان ہے۔ صبر ورضا کے ان متوالوں نے اپنی سجدہ گاہوں میں اس غم کو زندہ رکھا ہوا ہے۔ حضور انور کے مبارک وجود سے ہر ایک تسکین پاتا ہے اور غمزدہ دلوں کو ڈھارس ملتی ہے۔ یہ غم یقیناً ایک عظیم الشان انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوگا اور فتوحات کے دروازے احمدیت کے لئے کھولے جائیں گے اور شہداء احمدیت کے خون کا ایک ایک قطرہ کامیابیوں کی نوید لے کر آئے گا۔ مخالفین کے ظلم وستم کے یہ ستائے ہوئے اللہ کے بندے اس روز خوش ہوں گے اور دشمن رسوا ہوں گے۔ یہی تقدیر الٰہی ہے اور یہ اٹل ہے اور ہم

اس تقدیر کو ظاہر ہوتا ہوا دیکھیں گے۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نومبائعین کے تاثرات

آج بیعت کرنے والوں میں مراکش کے ایک دوست فاضل الحسینی صاحب ہیں۔ ان کی عمر چالیس سال ہے اور پیشے کے لحاظ سے وکیل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مجھے احمدیت قبول کرنے کی سعادت MTA کے پروگرام الحوار المباشر کے ذریعہ ہوئی۔ میں نے آٹھ ماہ تک MTA پر آنے والے عربی پروگرام دیکھے جن سے مجھے جماعت کے عقائد کا پتہ چلا اور میری تمام غلط فہمیاں دور ہوگئیں اور آج میں نے حضور انور کے ہاتھ پر بیعت کرنے کی سعادت پائی ہے۔

ایک صاحب عبداللہ Kakani ہیں۔ ان کا تعلق بھی مراکش سے ہے انہوں نے اپنے بھانجے محمد غزاوی کے ذریعہ احمدیت کا پیغام سنا اور MTA پر آنے والے عربی پروگراموں اور الحوار المباشر کو باقاعدہ دیکھتے رہے اور اپنے عزیزوں کے زیر دعوت رہے اور آج بیعت کی سعادت پائی۔

آج بیعت کی توفیق پانے والوں میں ایک تیسرے دوست بشیر بن کاہلہ (Kahla) صاحب تھے۔ ان کا تعلق ملک الجیریا سے ہے۔ ان کا رابطہ بھی MTA کے ذریعہ ہوا اور عربی پروگرام دیکھتے رہے جب بھی کسی مسئلے پر شک ہوتا تو انٹرنیٹ کے ذریعہ سوال کرتے۔ یہاں تک کہ ان کے تمام شکوک رفع ہوگئے۔

یہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز میں MTA پر پروگرام الحوار المباشر دیکھ رہا تھا لوگ ٹیلیفون کر رہے تھے۔ میں نے دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے بھی کوئی نشان دکھا۔ چنانچہ اسی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود نے کسی کو مجھے بلوانے کے لئے بھیجا ہے میں جب حاضر ہوا تو دیکھا حضرت مسیح موعود بیت الذکر میں بیٹھے ہوئے ہیں اور آپ کے گرد مختلف اقوام کے لوگ بیٹھے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علماء کی دشمنی کا ذکر کر رہے ہیں کہ میں نے ہر طرح کی دلیلیں انہیں دی ہیں لیکن ان علماء پر کوئی اثر نہیں۔ پھر آپ نے میری طرف مسکرا کر دیکھا اور میرے بالکل قریب ہوگئے۔ میں نے کہا کہ حضور کس قدر خوبصورت ہیں۔ آپ مجھے لے کر بیٹھ گئے اور میرے گھٹنے پر سبز رنگ کے کاغذ پر نیلے قلم سے لکھنے لگے اور فرمایا میں تمہیں (-) کی دلیلیں لکھ کر دیتا ہوں۔ میں نے کہا حضور میں تو آپ پر ایمان لاتا ہوں کہ آپ ہی مسیح موعود ہیں۔ آپ نے فرمایا میں آپ کو ایک تلوار بشیر کے نام سے دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا حضور میں اس کا حقدار نہیں ہوں۔ یہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے آواز آئی کہ اگر تم پیچھے مڑے بغیر اس تلوار کے ساتھ جاؤ گے تو جس دروازے سے چاہو جنت میں چلے جاؤ۔ میں نے غلام سے کہا دروازہ کھولو۔ اس طرح سے میں جنت میں داخل ہوگیا۔ میرا بیٹا عبدالقادر اور میری بیوی پہلے سے جنت میں موجود تھے۔

آج بیعت کی سعادت پانے والے ایک صاحب عمر Elhallabi صاحب تھے۔ موصوف کا تعلق بھی مراکش سے ہے اور تیس سال کے نوجوان ہیں انہوں نے بتایا کہ ان کو ان کے بھائی کے ذریعہ احمدیت کا تعارف ہوا۔ ان کے بھائی ہالینڈ میں مقیم ہیں۔ بھائی نے ان سے کہا کہ MTA کے پروگرام دیکھو یہ کہتے ہیں کہ میں بھائی سے ناراض ہوا کہ کیوں مجھے احمدیوں کے پروگرام دیکھنے کو کہتا ہے لیکن بھائی میرے پیچھے پڑا رہا کہ کم از کم ایک پروگرام ہی دیکھ لو۔ چنانچہ میں نے ایک پروگرام دیکھا اور پھر مجھ سے رہا نہ گیا اور مزید پروگرام دیکھے اور مستقل MTA دیکھنے لگا۔ میں جہاں بھی ہوتا۔ الحوار المباشر کا پروگرام دیکھنے کے لئے پہنچ جاتا۔ یہاں تک کہ میں نے بیعت کا فیصلہ کرلیا اور بیعت کے بعد میں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل سے کوئی نشان دکھائے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور انور بیلجیئم میں تشریف لائے ہیں اور ان کے ساتھ جناح کیپ پہنے ہوئے تین اشخاص ہیں۔ اس خواب کو دیکھے ایک ہی دن گزرا تھا کہ مجھے مشن ہاؤس سے فون آیا کہ حضور انور بیلجیئم تشریف لا رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے میری خواب پوری کردی اور آج مجھے حضور انور کے ہاتھ پر بیعت کرنے کی سعادت عطا ہو رہی ہے۔

بیعت کرنے والے ایک اور دوست کا نام الحسن Akhusseen صاحب ہے۔ ان کا تعلق بھی مراکش سے ہے۔ موصوف اٹلی میں مقیم تھے لیکن وہاں پر کام نہیں ملتا تھا۔ جس پر انہوں نے بیلجیئم آنے کا ارادہ کیا اور مع فیملی یہاں آگئے۔

گزشتہ ماہ بیلجیئم سے ایک خاتون شمیسہ صاحبہ نے لندن جا کر بیعت کی تھی اور حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا تھا۔ الحسن Akhusseen کی بیوی سے اس خاتون کی واقفیت تھی۔ جب شمیسہ صاحبہ لندن سے واپس آئیں تو الحسن صاحب کی بیوی نے ان کو فون کیا کہ اب ہم اٹلی سے بیلجیئم آگئے ہیں تم ہمارے لئے کوئی کام تلاش کرو۔ شمیسہ صاحبہ سوشل ورکر ہیں۔ انہوں نے کام کا جواب دینے کی بجائے ان سے پوچھا کہ آپ کو جماعت احمدیہ کا علم ہے۔ اس پر الحسن صاحب کی بیوی نے کہا کہ MTA دیکھا لیکن بہت زیادہ پتہ نہیں۔ چنانچہ شمیسہ صاحبہ نے ان کا جماعت سے، مشن سے رابطہ کروایا اور ان کو لٹریچر اور کتب دی گئیں اور انہوں نے باقاعدگی سے MTA کے پروگرام دیکھنے شروع کئے۔ یہ خود بیان کرتے ہیں کہ احمدیت کی برکت سے انہیں کام بھی مل گیا، گھر بھی مل گیا اور بیلجیئم میں قیام کے کاغذات بھی مل گئے۔ یہ سب کچھ احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے ہوا۔

مکرم الحسن Boguna صاحبہ کا تعلق بھی مراکش سے ہے۔ 46 سال ان کی عمر ہے۔ انہوں نے 2003ء سے MTA کے پروگرام دیکھنے شروع کئے۔ ان کی خواہش رہی کہ لندن جا کر حضور انور سے ملوں۔ لیکن جا نہیں سکے۔ MTA پر پروگرام دیکھتے رہے۔ اب دو ماہ قبل احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق ملی اور آج حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا شرف عطا ہوا ہے۔ یہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے بیعت کرنے سے قبل خواب میں دیکھا تھا کہ میں حضور انور کے دائیں طرف کھڑا ہوں اور بائیں طرف امریکہ کا صدر کھڑا ہے۔ امریکہ کے صدر نے مجھے سفید لباس میں ایک چھوٹی سی بچی دی ہے۔ بعد میں، میں نے حضور کے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور حضور نے میرے سر پر پیار دیا اور مجھے اپنے ساتھ بٹھالیا۔ یہ بہت ہی مبارک خواب تھا۔ میں حضور کے ساتھ بیٹھا دست مبارک کو چوما اور بیعت کی سعادت پائی۔

بیعت کرنے والوں میں ایک دوست Kashem SKA صاحب تھے۔ ان کا تعلق بنگلہ دیش سے ہے۔ یہ ایک احمدی دوست اظہارالدین صاحب کے زیر دعوت رہے۔ بنگلہ زبان میں جماعت کا لٹریچر پڑھا اور تسلی ہونے پر بیعت کرنے کا فیصلہ کیا۔

پاکستان سے تعلق رکھنے والے ایک دوست یاسر ملک صاحب نے بھی آج بیعت کی سعادت حاصل کی۔ موصوف بچپن سے ہی بیلجیئم میں رہائش پذیر ہیں۔ ایک احمدی نوجوان شریف احمد صاحب کے زیر دعوت رہے اور بعد میں دس ماہ تک مربی سلسلہ بیلجیئم کے زیر دعوت رہے۔

انہوں نے بیعت کا فیصلہ کرنے سے قبل رویا میں دیکھا کہ بہت سے لوگ ہیں۔ تھوڑی دیر میں لڑائی شروع ہوجاتی ہے۔ اسی اثناء میں سیلاب آجاتا ہے اور لوگ اس میں بہنے لگتے ہیں۔ مجھے ڈر پیدا ہوتا ہے کہ میں بھی اس سیلاب میں بہہ جاؤں گا لیکن ایک ہاتھ آیا اس نے کہا ڈرو نہیں میں تمہیں بچاتا ہوں۔ اس طرح میں ہلاک ہونے سے بچ گیا۔ جب یہ خواب انہوں نے یہاں کے مربی سلسلہ کو سنایا تو انہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کے فوٹو دکھائے تو انہوں نے تصاویر دیکھتے ہی کہا کہ پہلے خلیفہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے انہیں بچایا ہے۔

اس خواب کے بعد انہوں نے بیعت کرنے کا فیصلہ کیا اور آج حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کرنے کی سعادت پائی۔

افریقہ کے ملک Congo سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون عائشہ Matshiban صاحبہ نے بھی آج بیعت کرنے کی سعادت پائی۔ موصوفہ نے حضرت اقدس کی مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کیا اور مشن ہاؤس آتی رہیں۔ MTA اور DVD کے ذریعہ جماعت کی مکمل معلومات حاصل کیں اور بتایا کہ ایک لمبے عرصہ سے سچائی کی تلاش میں تھی۔ بیلجیئم میں حضور انور کی آمد کا سنا تو مشن ہاؤس تشریف لائیں اور کہا کہ میں آج ہی بیعت کرنا چاہتی ہوں۔ چنانچہ بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئیں۔

انہوں نے صدر لجنہ کے ذریعہ پیغام بھیجا کہ میں حضور انور کا دیدار کرنا چاہتی ہوں۔ نماز مغرب وعشاء پر بعض انتظامی معاملات کی وجہ سے تاخیر ہوگئی اور دیدار نہ کرسکیں۔ تو روتی رہیں اور کہنے لگیں کہ میں اب واپس نہیں جاؤں گی، جب تک حضور انور کے چہرہ مبارک کو نہ دیکھ لوں۔ چنانچہ مشن ہاؤس میں ٹھہری رہیں اور صبح فجر کی نماز سے پہلے ہی باہر نکل کر کھڑی ہوگئیں اور فجر کی نماز پر جاتے ہوئے۔ حضور انور کا دیدار کیا اور بار بار اس سعادت کے حصول پر اپنی خوشی کا اظہار کرتی رہیں۔

ایک خاتون خدیجہ Dahaoui صاحبہ قبل ازیں لندن جا کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت پا چکی تھیں اور احمدیت میں شامل ہونے کا اظہار کر چکی تھیں۔ موصوفہ کا تعلق مراکش سے ہے اور یہ اٹلی اور بیلجیئم میں مراکش ایمبیسیز میں وائس کونسلر رہی ہیں۔ موصوفہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں حضور انور کے سامنے بیٹھی ہوں۔ حضور کا چہرہ بہت نورانی ہے۔ جب میں نے لندن جا کر ملاقات کی تو جیسے خواب میں نورانی چہرہ دیکھا ویسا ہی پایا۔ آج موصوفہ نے بھی بیعت کی سعادت حاصل کی۔

تیسری خاتون جنہوں نے آج بیعت کی سعادت پائی ان کا نام شمیسہ الحکمی ہے اور ان کا تعلق بھی مراکش سے ہے۔ یہ بھی لندن جا کر حضور انور سے ملاقات کا شرف پا چکی تھیں۔ یہ بھی MTA کے پروگرام دیکھ کر جماعت کے بہت قریب آگئیں اور کہتی ہیں کہ اگر آج دنیا میں کوئی پُرامن جماعت ہے اور دین حق کی خدمت کرنے والی جماعت ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور بیعت کرنے کے بعد کہا کہ میں سمجھتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس دنیا میں ہی جنت دکھادی ہے۔

یہ سبھی بیعت کرنے والے، بیعت سے قبل ہی اپنے ایمان واخلاص میں آگے بڑھ رہے تھے۔ مکرم عمر Elhallabi صاحب جب مشن ہاؤس آئے تو حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھتے ہی رونا شروع کردیا اور کہنے لگے مجھے جن کی تلاش تھی وہ مل گئے ہیں۔ آج اللہ نے میری دعا سن لی ہے۔

مکرم الحسن Boguna صاحب نے بیعت کرنے سے قبل ہی غیر از جماعت امام کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دی اور احمدیت کی تشہیر شروع کردی۔ ان کی مخالفت شروع ہوئی۔ انہوں نے حضور انور کو دعا کے لئے خط لکھا۔ حضور انور کی طرف سے اس کا جواب موصول ہوا۔ یہ جب ایک دن مشن ہاؤس آئے تو ان کو حضور انور کی طرف سے موصولہ خط دیا۔ انہوں نے خط پڑھنے سے قبل ہی اس کو چومنا شروع کردیا کہ یہ حضور کا خط ہے۔ محبت میں اس قدر فدا تھے کہ خط کو اپنے جسم کے ساتھ ملنا شروع کردیا کہ یہ میرے آقا کا خط ہے۔

جماعت احمدیہ بیلجیئم کا تعارف

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ بیلجیئم

کی تعداد نئے شامل ہونے والوں کے ساتھ مسلسل بڑھ رہی ہے اور ہر آنے والا دن نئی کامیابیوں کے ساتھ طلوع ہوتا ہے۔

بیلجیئم میں جماعت کا باقاعدہ قیام 1982ء میں ہوا۔ اس وقت سات خدام چار بچے اور چند خواتین تھیں۔ اب یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک کے دس شہروں میں چودہ صد سے زائد احباب پر مشتمل بڑی مضبوط اور فعال جماعتیں قائم ہو چکی ہیں اور حکومت کے سرکردہ حکام کا رابطہ بھی جماعت کے ساتھ بڑھ رہا ہے۔ ابھی کچھ دن قبل ملک کی نائب وزیراعظم .Hon Joelle Milquet جماعت احمدیہ بیلجیئم کے ساتھ شہدائے لاہور کی تعزیت کے لئے آئی تھیں اور اس دردناک واقعہ پر افسوس اور دکھ کا اظہار کیا اور قریباً ایک گھنٹہ احباب جماعت کے ساتھ رہیں۔ اس موقعہ پر موصوفہ نے تصویری نمائش بھی دیکھی۔ نمائش میں حضرت اقدس مسیح موعود خلفائے احمدیت اور بعض دیگر مواقع کی تصاویر کے علاوہ شہدائے احمدیت اور جماعت پر ہونے والے مظالم کی تصاویر تھیں۔ اس موقع پر موصوفہ نے تفصیل کے ساتھ جماعت کا تعارف حاصل کیا اور مرد و خواتین سے حکومت بیلجیئم کی طرف سے تعزیت کا اظہار کیا۔ بیلجیئم کی ممبر پارلیمنٹ Razzouk Souad صاحبہ بھی اس موقعہ پر موجود تھیں۔ موصوفہ Souad صاحبہ گزشتہ سال جلسہ سالانہ یوکے 2009ء میں شرکت کر چکی ہیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے لندن اور بیلجیئم میں بھی ملاقات کی سعادت حاصل کر چکی ہیں اور ہر میدان میں جماعت کی خدمت میں پیش پیش ہیں اور ان لوگوں میں سے ہیں جو اپنی دنیوی حیثیت کے لحاظ سے مختلف لیول پر جماعت کے حق میں آواز اٹھاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت بیلجیئم ہر لحاظ سے ترقی کر رہی ہے۔ جماعت احمدیہ بیلجیئم کا موجودہ مشن ہاؤس بیت السلام 1985ء میں خریدا گیا تھا۔ گزشتہ سال جماعت بیلجیئم کو برسلز شہر کے اندر Ucclie کے علاقہ میں مرکزی بیت الذکر کی تعمیر کے لئے ایک قطعہ زمین خریدنے کی توفیق ملی ہے جس میں دو رہائشی عمارات بڑی اچھی حالت میں تعمیر شدہ موجود ہیں۔ اس قطعہ زمین کا کل رقبہ 2019 مربع میٹر ہے۔

ایک عمارت 175 مربع میٹر کے رقبہ پر تعمیر کی گئی ہے اور تین منزلہ ہے۔ اس کے علاوہ 994 مربع میٹر کے رقبہ پر دو بڑے ہال نما گیراج ہیں۔ ان گیراج کے ایک حصہ کے اوپر دو منزلہ رہائشی عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 850 مربع میٹر کا رقبہ خالی ہے اور یہ ساری جگہ پختہ ہے۔ جہاں انشاء اللہ العزیز جماعت احمدیہ بیلجیئم کی پہلی مرکزی بیت الذکر تعمیر ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال اپنے دورہ بیلجیئم کے دوران 13 دسمبر 2009ء کو اس جگہ کا معائنہ فرمایا تھا۔ شہر کے مختلف اطراف سے بآسانی اس جگہ پر پہنچا جاسکتا ہے۔ ٹرام کا سٹاپ اس جگہ کے بالکل قریب ہے۔

ہمارے موجودہ جماعتی مشن ہاؤس بیت السلام سے 13 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں جماعت احمدیہ بیلجیئم کی پہلی باقاعدہ بیت الذکر کی تعمیر کا پراسس اس وقت مختلف مراحل سے گزر رہا ہے۔

20 جون 2010ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چار بجے مشن ہاؤس کے احاطہ میں نصب مارکی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق بیلجیئم سے جرمنی کے لئے روانگی تھی۔

جرمنی کے لئے روانگی

صبح سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ احباب جماعت حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔ بہت سے احباب جو نماز فجر کے لئے آئے تھے، مشن ہاؤس میں ہی رکے ہوئے تھے بلکہ ان میں سے اکثر نے رات مارکی میں ہی گزاری تھی تاکہ نماز فجر حضور انور کی اقتداء میں ادا کرسکیں اور حضور انور کو الوداع کہہ سکیں۔ ہمارے بعض نومبائع عرب احمدیوں نے بھی رات یہیں قیام کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روانگی کے بعد ہی یہاں سے جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی اور پھر قافلہ بیلجیئم مشن ہاؤس بیت السلام سے فرینکفرٹ (جرمنی) کے لئے روانہ ہوا۔

جماعت بیلجیئم کی دو گاڑیاں قافلے کے ساتھ تھیں۔ ان میں سے ایک گاڑی قافلے کو Escort کر رہی تھی۔ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ان دونوں گاڑیوں نے بیلجیئم اور جرمنی کے بارڈر Aachen تک ساتھ جانا تھا اور وہاں سے جماعت جرمنی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کرنا تھا۔

برسلز سے Aachen بارڈر کا فاصلہ 95 میل (150 کلومیٹر) ہے۔ گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور کا قافلہ آخن (Aachen) بارڈر پر پہنچا۔ جہاں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی، مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی، مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب نائب امیر جرمنی، عدیل عباسی صاحب جنرل سیکرٹری، محمد الیاس مجوکہ صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ صاحب، یحییٰ زاہد صاحب اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری، مظفر عمران صاحب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی، فیضان اعجاز صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی، عمران ذکاء صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی نے اپنی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت گاڑی سے باہر تشریف لائے اور استقبال کے لئے آنے والے جماعتی عہدیداروں کو شرف مصافحہ بخشا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کچھ دیر کے لئے امیر صاحب جرمنی سے گفتگو فرمائی، جلسہ سالانہ کی تیاری اور موسم وغیرہ کے تعلق میں دریافت فرمایا۔

یہاں کچھ دیر قیام کے بعد آگے روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیلجیئم سے یہاں تک ساتھ آنے والے احباب مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت بیلجیئم مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مربی انچارج بیلجیئم، ڈاکٹر ادریس احمد صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم و تربیت راجہ لطیف صاحب سیکرٹری جائیداد، عدیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری سمعی و بصری، فرید یوسف صاحب سیکرٹری صنعت و تجارت مکرم محمود احمد ناصر صاحب سیکرٹری امور عامہ، نعیم احمد شاہین صاحب سیکرٹری وصایا، عزیز احمد طاہر صاحب سیکرٹری ضیافت، ملک خالد ریاض صاحب ایڈیشنل سیکرٹری مال، توقیر افضل صاحب قائمقام صدر خدام الاحمدیہ، بشیر احمد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر یہاں سے فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں سے جماعت جرمنی کے مرکزی مشن ہاؤس بیت السبوح فرینکفرٹ کا فاصلہ 164 میل (263 کلومیٹر) ہے۔ یہاں سے جماعت جرمنی کی ایک گاڑی نے قافلے کو Escort کیا۔ دوسری دو گاڑیاں قافلے کے پیچھے تھیں۔

بیت السبوح میں

ورود مسعود

ایک بجکر چالیس منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت السبوح فرینکفرٹ میں ورود مسعود ہوا۔ مکرم مبارک احمد تنویر صاحب نائب امیر و مربی سلسلہ جرمنی، مکرم ادریس احمد صاحب لوکل امیر فرینکفرٹ اور مکرم عبدالسمیع صاحب انچارج مینٹیننس بیت السبوح نے حضور انور کا استقبال کیا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران اور مربیان سلسلہ بھی حضور انور کے استقبال کے لئے صف آراء تھے۔

فرینکفرٹ ریجن اور دوسری مختلف لوکل امارات سے احباب جماعت مرد و خواتین اور بچے بڑی تعداد میں یہاں پہنچے ہوئے تھے اور نماز کے ہال میں حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

جونہی حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ ایک واقف نو بچے عزیزم عدنان رائے صاحب نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ ایک واقفہ نو بچی عزیزہ نوشابہ رائے نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ مکرمہ امۃ الحیٔ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی امۃ الجمیل غزالہ صاحبہ نیشنل سیکرٹری تربیت لجنہ جرمنی اور مکرمہ صفیہ چیمہ صاحبہ لوکل صدر لجنہ فرینکفرٹ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور نے امیر صاحب جرمنی کو ہدایت فرمائی کہ نماز کی تیاری کریں۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔ احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد نے شرف زیارت حاصل کیا اور حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کی سعادت پائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے، ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب اور ایڈیشنل وکیل المال صاحب نے دفتری ملاقات کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مختلف امور میں ہدایات حاصل کیں۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ فرینکفرٹ ریجن کی مختلف جماعتوں کے علاوہ Bielefell، Freiburg، Winhenden اور Dorthon کی جماعتوں سے آنے والی 38 فیملیز کے 122 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان ملاقات کرنے والی فیملیز نے حضور انور کی خدمت میں اپنے مسائل اور معاملات پیش کر کے دعا کی درخواست کی اور راہنمائی حاصل کی۔ بچوں اور بچیوں نے اپنی تعلیم میں اور امتحانات میں کامیابی کے لئے اپنے پیارے آقا سے دعائیں لیں۔ بڑے بچوں کو حضور انور نے قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ان سبھی فیملیز نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی پائی اور دعاؤں کے خزانے لیتے ہوئے یہاں سے رخصت ہوئے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام آٹھ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم مظہر احمد صاحب طیب

پروف ریڈنگ سے متعلق چند ضروری امور

جب کوئی مصنف کسی بھی قسم کی کوئی تحریر لکھتا ہے تو وہ پہلے مسودہ سے لے کر کتابی صورت میں منظر عام پر آنے تک کئی مراحل سے گزرتی ہے ان مراحل میں سے سب سے بنیادی اور اہم ترین مرحلہ پروف ریڈنگ کا ہے۔

اصولی طور پر پہلے پروف کی پروف ریڈنگ مصنف کی اپنی ذمہ داری ہے۔ چونکہ ایک تصنیف مصنف کی تخلیق یا تحریر ہوتی ہے۔ اس لئے اسے خود پروف ریڈنگ کرتے ہوئے نہ صرف یہ کہ کسی قسم کی کوئی دقت نہیں ہوتی بلکہ کسی دوسرے پروف ریڈر کی نسبت وہ خود پروف ریڈنگ کا زیادہ بہتر طور پر حق ادا کرسکتا ہے۔

کتابت کے دور میں عموماً مصنفین بذات خود کاتبوں کے ساتھ بیٹھ کر غلطیاں درست کروایا کرتے تھے اور پروف ریڈنگ کے لئے ایک مسودہ کی کئی کاپیاں نکالی جاتی تھیں اور پروف ریڈنگ میں نہایت احتیاط سے کام لیا جاتا تھا۔

لیکن موجودہ دور میں کمپیوٹر کی آمد نے آسانیوں کے ساتھ ساتھ بعض مسائل کو بھی جنم دے دیا ہے اور اب چونکہ کتابت کی جگہ کمپوزنگ نے لے لی ہے اور یہ کتابت کی بظاہر آسان لیکن دراصل پیچیدہ صورت ہے اس لئے اس میں غلطی کا زیادہ احتمال ہے۔ لیکن اکثر نوآموز کمپوزر حضرات اسے آسان خیال کرتے ہوئے سنجیدگی سے کام نہیں لیتے اور کمپوزنگ کی بے تحاشہ غلطیاں کرجاتے ہیں اور اس پر مستزاد یہ کہ پروف ریڈرز ملتے ہی نہیں لیکن اگر مل بھی جائیں تو وقت کی کمی کے باعث کماحقہ پروف ریڈنگ نہیں کرپاتے جس کی وجہ سے ایک اچھی بھلی کتاب اپنا لطف اور معیار کھودیتی ہے۔

ایک اچھے پروف ریڈر کیلئے ضروری ہدایات

پروف ریڈنگ کا بہتر طریق تو یہ ہے کہ ایک کے پاس اصل مسودہ ہو جس سے وہ اونچی آواز سے پڑھے اور دوسرا اس کی غلطیاں لگاتا جائے۔ بصورت دیگر فردِ واحد بھی پروف ریڈنگ کرسکتا ہے مگر اس کے لئے ضرورت ہے انتہائی توجہ اور انہاک کی۔

اور اگر کسی لفظ یا جملہ کی سمجھ نہ آئے تو مضمون نگار سے پوچھ لیا جائے۔

ایک اچھے پروف ریڈر کو زبان پر عبور ہونا چاہئے تاکہ وہ اپنی زبان دانی کی مہارت سے ایک نامکمل یا غلط عبارت کی بھی اصلاح کرسکے۔

بالغ النظر ہو اور تنقیدی نظر سے مطالعہ کرے تاکہ وہ غلطی کو فوراً پکڑ سکے۔

کثیر المطالعہ ہونا چاہئے تاکہ تاریخی یا علمی غلطی کی بھی اصلاح کرسکے۔

بات سمجھنے کی اہلیت بھی ہونی چاہئے تاکہ اگر کسی عبارت میں کوئی ابہام یا تضاد ہے تو اپنی ذاتی قابلیت سے وہ اس کی اصلاح کرسکے۔

پھر یہ کہ اس کام کو جلد بازی سے نہیں بلکہ تحمل سے کیا جائے اور اگر کوئی چیز سمجھ نہ آئے تو اس کے بارہ میں مضمون نگار سے مشورہ کرلے۔

کمپوزنگ کے آخر پر یہ تسلی کرلی جائے کہ آیا پروف کی تمام تر غلطیاں لگ گئی ہیں یا نہیں۔ اس کا ایک حل یہ ہے کہ اغلاط کی درستگی کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی نشاندہی کرتا جائے۔

مسودے کی فائنل سیٹنگ کے بعد بھی ایک مرتبہ اس کی پروف ریڈنگ ضروری ہے تاکہ سیٹنگ کی کوئی غلطی نہ رہ جائے۔ مثلاً ایک عبارت کے آخر پر ''خدا'' ہے اور ''تعالیٰ'' اگلے صفحہ پر ہے۔ یا بسا اوقات دو مختلف الفاظ جڑ جاتے ہیں جیسے ''بیگم صاحبہ منشی صاحب'' بیگم صاحبہ منشی بن جاتا ہے یا بعض اوقات ایک جملہ میں غیرضروری فاصلہ آجاتا ہے۔

کمپوزنگ کے دوران اغلاط کی چند مثالیں

بسا اوقات ایک اچھے بھلے مضمون میں آیات قرآنیہ غلط کمپوز ہو جاتی ہیں اور اگر دوران پروف ریڈنگ بھی یہ غلطی رہ جائے تو غلط ہی چھپ جاتی ہیں یوں شعائر اللہ کی بے حرمتی بھی ہوتی ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کی سورتوں کے نام، تمام انبیاءؑ و اولیائے کرام کے ناموں کو نظر ثانی یا پروف ریڈنگ کے دوران بغور دیکھ لینا چاہئے۔ اسی طرح تاریخی واقعات کی تاریخوں کو بنظر غائر دیکھ لینا چاہئے تاکہ غیرمستند بات نہ چھپ جائے۔ بعض اوقات نام غلط لکھے جاتے ہیں اور اوپر تلے مختلف ہجوں کے ساتھ آرہے ہوتے ہیں مثلاً مرالظّہر ان کو ایک مضمون میں مرظہران لکھا گیا تو اسی مضمون میں مرا ظہران بھی لکھا ہوتا ہے بسا اوقات عبارت مضحکہ خیز بن جاتی ہے مثلاً ایک عبارت '' مسلمانوں کے سنہری کارناموں'' کو یوں لکھا گیا ''مسلمانوں کے سفری کارنامے''۔ اس لئے مختلف جگہوں کے ناموں کو باقاعدہ لغات وغیرہ میں دیکھ کر تحقیق کر کے لکھنے چاہئیں۔ بسا اوقات حروف کیا صرف نقطوں کے ہیر پھیر سے معنوں میں تبدیلی ہوجاتی ہے اگرچہ عربی میں اس کی زیادہ مثالیں ہیں لیکن اس وقت اردو کی مثال پیش کرتا ہوں کسی شاعر نے اس مضمون کو یوں بیان کیا ہے۔

ہم دعا لکھتے رہے اور وہ دغا پڑھتے رہے
ایک نقطہ نے ہمیں محرم سے مجرم کر دیا

بسا اوقات نظر ثانی میں کمی کے باعث اچھے بھلے الفاظ لایعنی بن کر رہ جاتے ہیں مثلاً غرض کے نقطے رہ گئے تو عرص بن گیا۔ حفاظت میں ظ کا نقطہ اڑ گیا تو حفاطت بن گیا اسی طرح بسا اوقات بعض الفاظ آپس میں جڑ جاتے ہیں اور کچھ کا کچھ بن جاتا ہے۔

ان مشکلات کا ایک حل یہ بھی ہے کہ جب فائنل مسودہ تیار ہوجائے تو چھپوائی سے قبل کم ازکم دو تین علماء کو ضرور دکھالیا جائے تاکہ غلطی کا امکان کم سے کم ہو۔

بہت سی ایسی کتابیں بھی نظر سے گزرتی ہیں جن میں کمپوزنگ یا پروف کی غلطی شاذ کالمعدوم دکھائی دیتی ہے۔ ان اغلاط کی نشاندہی کرنے کا مقصد یہ ہے تاکہ ہمارے کمپوزر اور پروف ریڈر احباب ان اغلاط سے مطلّع رہیں۔ تاہم بشریت کے تقاضا کے تحت غلطی کا امکان پھر بھی رہتا ہے۔ ایک مرتبہ کسی ادارہ نے اس حوالہ سے اپنی perfection کا دعویٰ کیا تو ایک دوسرے ادارہ نے انہیں ایک لسٹ غلطیوں کی نکال کر دے دی۔ اس لئے دعا ہی ہے جس پر تان ٹوٹتی ہے اسی سے ہر اہم کام کو شروع کرنا چاہئے اور اسی پر اختتام کرنا چاہئے۔

حضرت سلطان القلم کا عملی نمونہ

حضرت مسیح موعود جنہیں اللہ تعالیٰ نے ''سلطان القلم'' کے خطاب سے نوازا تھا باوجود اس کے کہ آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ علمی و قلمی جہاد میں صرف ہورہا تھا اور آپ کے اوقات زندگی نہایت مصروف تھے۔ آپ نظر ثانی اور پروف ریڈنگ کے کام کو بڑی توجہ اور انہاک سے خودسر انجام دیتے اور اسے معمولی خیال نہ فرماتے چنانچہ آپ نے اپنی پہلی تصنیف ''براہین احمدیہ'' جس کے بارہ میں آپ کو بشارت دی جاچکی تھی کے بڑی محنت سے پروف دیکھے۔

مسودہ کو خوشخط کرنے کے لئے آپ نے میاں شمس الدین صاحب کو ذمہ داری سونپی۔ جب وہ مسودہ کو صاف نقل کرلیتے تو اسے منشی امام الدین کاتب امرتسری کو دے دیا جاتا جو امرتسر سے قادیان آکر حضور کی نگرانی میں کتابت کا کام کیا کرتے تھے جب کاپیاں تیار ہوجاتیں تو ان پر نظر ثانی فرماتے اور تصحیح کرنے کے بعد انہیں پریس تک پہنچانے کے لئے اکثر خود ہی امرتسر تشریف لے جاتے اور پروف پڑھنے کے لئے کئی روز تک حکیم محمد شریف صاحب کلانوری مرحوم وغیرہ کے ہاں قیام کرنا پڑتا۔

(تاریخ احمدیت جلد اوّل صفحہ 189)

پروف غور سے دیکھنے کی نصیحت

آپ حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب کو اس بارہ میں 19 جنوری 1887ء کے ایک مکتوب میں فرماتے ہیں:۔

''مگر اپنا کاغذ اور کاتب بھی اپنا ہو۔ میری دانست میں امام الدین کاتب بہتر ہے کاپی خود غور سے ملاحظہ کرنی چاہئے.... کاپیوں کا ملاحظہ دوسروں کے سپرد ہرگز نہ کریں آپ محنت اٹھالیں''۔

(مکتوبات احمد جلد 2 ص 21)

یعنی حضور خود مضمون لکھتے پھر صاف شدہ مسودہ کو پڑھتے پھر کاتب کو دیتے اور کاپیوں کی اصلاح فرماتے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب آپ کے اس طرز عمل کے بارہ میں فرماتے ہیں

''حضرت مسیح موعود کا تصنیف کے بارہ میں یہ طریق نہیں تھا کہ جو عبارت ایک دفعہ لکھی گئی اس کو قائم رکھتے تھے بلکہ بار بار کی نظر ثانی سے اس میں اصلاح فرماتے رہتے تھے اور بسا اوقات پہلی عبارت کو کاٹ کر اس کی جگہ نئی عبارت لکھ دیتے تھے اصلاح کا یہ سلسلہ کتابت اور طباعت کے مراحل میں بھی جاری رہتا تھا میں نے حضرت صاحب کے مسودات اور پروفوں میں کثرت کے ساتھ ایسی اصلاح دیکھی ہے''۔

(سیرت المہدی جلد اول صفحہ 796 روایت نمبر 924)

الغرض آج کے اس دور میں ہماری ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود کے علم کلام اور آپ کے خلفاء کی تحریرات کو جو دراصل قرآن کریم کی حقیقی تفسیر اور احادیث کی تشریح ہیں من وعن عوام الناس تک پہنچانے کی کوشش کریں اور اس میں کسی قسم کے تساہل سے کام نہ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کی ہدایت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

''ان ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے حکم دیا کہ تم نیکیوں پر قائم ہو، تقویٰ پر قائم ہو، اور اپنے گھر والوں کو، اپنی بیویوں کو، اپنی اولاد کو تقویٰ پر قائم رکھنے کے لئے نمونہ بنو۔ اور اس کے لئے اپنے رب سے مدد مانگو، اس کے آگے روؤ، گڑگڑاؤ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اے اللہ! ان راستوں پر ہمیشہ چلاتا رہ جو تیری رضا کے راستے ہیں، کبھی ایسا وقت نہ آئے کہ ہم بحیثیت گھر کے سربراہ کے، ایک خاوند کے اور ایک باپ کے، اپنے حقوق ادا نہ کرسکیں اور اس وجہ سے تیری ناراضگی کا موجب بنیں''۔

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 444)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103084 میں Herry Said

ولد Said Mnangola قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh140,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Herry Said گواہ شد نمبر1 Abid Mahmood گواہ شد نمبر2 Iddi Issa

مسل نمبر 103085 میں Rashid

ولد Issa قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت 1983ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فارم ہاؤس برقبہ 3 ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیتی -/TSh60,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh76700 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Rashid گواہ شد نمبر1 Mualim Abid Mahmood Bhatti گواہ شد نمبر2 Iddi Issah

مسل نمبر 103086 میں Mahamuod

ولد Faraji قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت 1965ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیتی -/Tsh20,000,000 (2) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیتی Tsh 4 Million (3) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیتی Tsh 4 Million۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh 525000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/360,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mahamuod گواہ شد نمبر1 Abid Mahmood گواہ شد نمبر2 Mualim Iddi Issa

مسل نمبر 103087 میں Nasar Iqbal

ولد Zafar Ali قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائبیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ USD-/800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Nasar Iqbal گواہ شد نمبر 1 Muhammad Zakaria گواہ شد نمبر2 Latif Ahmad Rauf

مسل نمبر 103088 میں شیخ عبدالقادر کانتے

ولد شیخ عمر کانتے قوم ...... پیشہ معلم عمر 36 سال بیعت 1987ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-009 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک رہائشی مکان برقبہ 30 × 20 مربع میٹر واقع مالی اندازاً مالیتی -/Tcpa 750,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tcpa40,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ عبدالقادر کانتے گواہ شد نمبر1 عمر معاذ گواہ شد نمبر2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 103089 میں Osama Ahmad

ولد Rafee Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Osama Ahmad گواہ شد نمبر1 Rafee Ahmad گواہ شد نمبر2 Anis Ahmad

مسل نمبر 103090 میں Rafee Ahmad

ولد Mohammad Zavahir قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 16 Perches واقع سری لنکا اندازاً مالیتی Rs 5, Million (2) زمین برقبہ 6 Perch واقع سری لنکا اندازاً مالیتی Rs 1, Million (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/Rs100,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs 16000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rafee Ahmad گواہ شد نمبر1 Osama Ahmad گواہ شد نمبر2 Anis Ahmad

مسل نمبر 103091 میں Mohammad Ashraff

ولد Nasir Ahamed قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 15 Perches واقع سری لنکا اندازاً مالیتی -/Rs 7500,000 (2) ایک عدد پلاٹ برقبہ 15 Perches واقع سری لنکا اندازاً مالیتی -/Rs2500,000 (3) گاڑی اندازاً مالیتی -/Rs600,000 (4) پلانٹ و مشینری اندازاً مالیتی -/Rs400,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs100,000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mohammad Ashraff گواہ شد نمبر 1 Aslam Ahamed گواہ شد نمبر2 Anis Ahamed

مسل نمبر 103092 میں Abdul Aziz

ولد Late Abdul Rahman Ahmad قوم ...... پیشہ ہیومیو میڈیکل پریکٹسز عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs15000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Aziz گواہ شد نمبر1 Anis Ahamed گواہ شد نمبر2 Mashood Ahamed

مسل نمبر 103093 میں Friska Ashraff

زوجہ N.A.M.Ashraff قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1990ء ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور مالیت -/Rs.50,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs10,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Friska Ashraff گواہ شد نمبر1 Ashraff Nasir گواہ شد نمبر2 Anis Ahmad

مسل نمبر 103094 میں Naseera Begum

زوجہ Mohamed Rafiu Deen قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 26 گرام 8. ملی گرام اندازاً مالیتی -/Rs. 86300۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs,10,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Naseera Begum گواہ شد نمبر1 Anis Ahmad گواہ شد نمبر2 Hafeel Khan

مسل نمبر 103095 میں Khatheeja Begum

زوجہ Abdul Bary قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-09-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 8.5 Perches واقع سری لنکا اندازاً مالیتی -/Rs.2200,000 (2) زمین برقبہ 10.5 Perches واقع سری لنکا اندازاً مالیتی -/Rs800,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs13000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Khatheeja Begum گواہ شد نمبر 1 Mustaq Ahmed گواہ شد نمبر2 Anis Ahmaed

مسل نمبر 103096 میں Sajahan Bee

زوجہ Rafee Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 120 گرام اندازاً مالیت -/Rs375000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs5000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Satahan Bee گواہ شد نمبر1 Rafee Ahmad گواہ شد نمبر2 Osama Ahmad

مسل نمبر 103097 میں Mwazuzu

ولد Rashid Mavume قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت 1969ء ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Kshs4500 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Mwazuzu گواہ شدنمبر 1 Malik Ahmad Hussein گواہ شدنمبر2 Atwmani Mwinyi

مسل نمبر103098 میں

Mirza Krishan Ahmad

ولد Mirza Ghulam Qadir Ahmad قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-02-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Kshs300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mirza Krishan Ahmad گواہ شدنمبر1Asif Toheed وصیت نمبر30858 گواہ شدنمبر2 Faheem Ahmed

مسل نمبر103099 میں Samsul Khan

زوجہ Hussan Khan قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر57 سال بیعت1960ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع آسٹریلیا اندازاً مالیتی-/Aus $ 300,000 (2)طلائی زیور وزنی230 گرام اندازاً مالیتی-/Aus $ 10,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Aus $ 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Samsul Khan گواہ شد نمبر1Rana Ejaz گواہ شدنمبر2Hassan Khan

مسل نمبر103100 میں Ridvan Ismaili

ولد Nazmi قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر23 سال بیعت2000ء ساکن کوسو وو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Ridvan Ismaili گواہ شدنمبر 1 Javaid Iqbal Nasir گواہ شدنمبر2Rechep Hasani

مسل نمبر103101 میں تنویراحمد باجوہ

ولدمحمود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-08-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 09-09-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔تنویراحمد باجوہ گواہ شدنمبر1 سعادت احمد عقیل گواہ شدنمبر2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر103102 میں نازیہ اختر

زوجہ تنویر احمد باجوہ قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-08-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2600یورو (2)طلائی زیوروزنی300 گرام اندازاً مالیتی-/7800یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ09-09-01 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نازیہ اختر گواہ شدنمبر1 تنویراحمد باجوہ گواہ شدنمبر2 آصف محمود

مسل نمبر103103 میں نائلہ شکور

زوجہ میر عبدالشکور قوم سید پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/36000روپے (2)طلائی زیوروزنی190 گرام اندازاً مالیتی-/4180یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ شکور گواہ شدنمبر1 میر عبدالشکور گواہ شدنمبر2 ناصر احمد محمود

مسل نمبر103104 میں Subha Ahmed

زوجہ کاشف احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-02-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/6000یورو (2)طلائی زیور واندازاً مالیت -/880یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صباح احمد گواہ شدنمبر1 آصف محمود گواہ شدنمبر2 کاشف احمد

مسل نمبر103105 میں وفامحمد

ولدمحمد افضل قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ10-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/50یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ10-10-10 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وفامحمد گواہ شدنمبر1 ارسلان احمد گواہ شدنمبر2 مشتاق ملک

مسل نمبر103106 میں محمد احمد بھٹی

ولد وقار احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1700یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احمد بھٹی گواہ شدنمبر1 وقار احمد بھٹی گواہ شدنمبر2 عبدالرافع خاں

مسل نمبر103107 میں عظمیٰ بشیر

زوجہ عرفان بشیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت 2003ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/10,000یورو (2)طلائی زیوروزنی255 گرام اندازاً مالیت-/5615یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عظمیٰ بشیر گواہ شدنمبر1 عرفان بشیر گواہ شدنمبر2 الطاف احمد بھٹی

مسل نمبر103108 میں Seemab Asif

بنت Asif Mahmood قوم دھاریوال پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-01-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیوروزنی14 گرام اندازاً مالیت-/300یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Seemab Asif گواہ شدنمبر1Asif Mahmood گواہ شدنمبر2 Jehangir Mehmood

مسل نمبر103109 میں اطہر احمد منیر

ولد طاہر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اطہر احمد منیر گواہ شدنمبر1 بلال اکرم گواہ شدنمبر2 فاروق احمد

مسل نمبر103110 میں مریم غفار

زوجہ وسیم غفار قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000یورو (2)طلائی زیور وزنی 260 گرام اندازاً مالیت-/4680یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم غفار گواہ شدنمبر1 وسیم غفار گواہ شدنمبر2 ظفر اقبال احمد

مسل نمبر103111 میں نائلہ جنجوعہ

زوجہ کاشف محمود جنجوعہ قوم منہاس پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)نقد رقم مبلغ -/14000یورو(2)طلائی زیور وزنی 170 گرام مالیت-/3740یورو(3) چاندی زیور وزنی154 گرام مالیت-/60یورو(4)حق مہر مبلغ-/5000یورو نوٹ (حق مہر وصول شدہ مبلغ-/1090یورو جوکہ مندرجہ بالا زیور میں شامل ہے اور-/3910یورو بذمہ خاوند ہے)اس وقت مجھے مبلغ-/500یورو ماہوار بصورت سٹوڈنٹ وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ جنجوعہ گواہ شدنمبر1 محمد یونس جنجوعہ گواہ شدنمبر2 کاشف محمود جنجوعہ

مسل نمبر103112 میں آصفہ وسیم احمد

بنت وسیم احمد قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/50یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔

الامتہ۔آصفہ وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 حماد احمد

مسل نمبر 103113 میں انیلہ احمد مرزا

بنت مرزا مسعود احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-03-10 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انیلہ احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 مرزا مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا مبارک احمد

مسل نمبر 103114 میں مبشر احمد صابر

ولد محمد رحمان صابر قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/450 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-01-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبشر احمد صابر گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد

مسل نمبر 103115 میں سعدیہ حمید

زوجہ محمد ذکریا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 90 گرام اندازاً مالیت -/175000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ حمید گواہ شد نمبر 1 محمد ذکریا گواہ شد نمبر 2 لبید حمید

مسل نمبر 103116 میں مبشر الحق

ولد ضیاء الحق قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر الحق گواہ شد نمبر 1 عمران احمد بشارت گواہ شد نمبر 2 ظفر الحق

مسل نمبر 103117 میں خالد احمد خان

ولد الطاف اللہ خان قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد احمد خان گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی خان گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ملہی

مسل نمبر 103118 میں صغریٰ بیگم

زوجہ اقبال احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیتی -/1280 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/32 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع ربوہ پاکستان مالیت -/10,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صغریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 خواجہ مظفر احمد

مسل نمبر 103119 میں آسیہ خالد

زوجہ محمد خالد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو (2) نقد رقم مبلغ -/300,000 روپے (3) زیور چاندی وزنی 25 گرام اندازاً مالیت -/10 یورو (4) طلائی زیور وزنی 275 گرام اندازاً مالیت -/6050 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔آسیہ خالد گواہ شد نمبر 1 مظفر داؤد گواہ شد نمبر 2 طارق نعیم

مسل نمبر 103120 میں مریم صدیقہ احمد

بنت رفیع احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 گرام اندازاً مالیت -/132 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم صدیقہ احمد گواہ شد نمبر 1 آصف محمود گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد

مسل نمبر 103121 میں سلیمہ اختر

زوجہ سعید احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 11 تولے اندازاً مالیت -/2200 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلیمہ اختر گواہ شد نمبر 1 سعید احمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد

مسل نمبر 103122 میں درشہوار دردانہ

بنت محمد غیاث قریشی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/450 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔درشہوار دردانہ گواہ شد نمبر 1 محمد غیاث قریشی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان

مسل نمبر 103123 میں رضیہ شیخ

زوجہ داؤد احمد بٹ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/7500 یورو (2) طلائی زیور وزنی 20 تولے اندازاً مالیتی -/5100 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ شیخ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 نمود احمد

مسل نمبر 103124 میں امتہ الرشید

زوجہ سعید احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/2000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 100 گرام اندازاً مالیت -/2200 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ناصر

مسل نمبر 103125 میں عبدالسمیع عارف

ولد عبدالرحیم ٹھیکیدار قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع دارالرحمت شرقی ربوہ پاکستان اندازاً مالیتی -/10,00,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلے واقع دارالرحمت غربی ربوہ پاکستان اندازاً مالیتی -/500,000 روپے (3) رہائشی مکان واقع جرمنی اندازاً مالیتی -/250,000 یورو (4) غیر زرعی زمین برقبہ 150 ایکٹر واقع گوادر پاکستان اندازاً مالیتی 250,0000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-09-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبد السمیع عارف گواہ شد نمبر 1 عبدالحق گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام خان

مسل نمبر 103126 میں

Shagufta Ahmed

زوجہ Saleem Ahmed قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 پاؤنڈ UK (2) نقد رقم مبلغ -/2500 یورو (3) طلائی زیور وزنی 220 گرام اندازاً مالیتی -/4840 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Shagufta Ahmed گواہ شد نمبر 1 طارق محمود لودھی گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال

مسل نمبر 103127 میں بشریٰ خالد

ولد خالد حسین قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیورات وزنی 120 گرام اندازاً مالیتی -/2640 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ خالدگواہ شدنمبر1 خالدحسین گواہ شدنمبر2 ملک حمیدالدین

مسل نمبر103128 میں

Mohammed Irfan Butt

ولدMohammad Zaman Butt قوم بٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یوروماہواربصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ10-04-01 سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Mohammed Irfan Butt گواہ شدنمبرAnser Afzal1 گواہ شدنمبر2 عبدالحق

مسل نمبر103129 میں فاتح عظیم ناصر

ولد ناصر احمد محمودقوم گجر پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/50 یوروماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔فاتح عظیم ناصرگواہ شدنمبر1 نورالدین چوہدری گواہ شدنمبر2 طاہر ندیم چوہدری

مسل نمبر103130 میں ماریہ شعیب

بنت محمد شعیب قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ شعیب گواہ شد نمبر1 محمد شعیب گواہ شدنمبر 2 طاہرچوہدری

مسل نمبر103131 میں

Sadaf Baber Rukhsana

زوجہZaheer Uddin Baber قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/10,000 روپے(2)طلائی زیور وزنی116 گرام اندازاً مالیتی -/2550 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔صدف بابر رخسانہ گواہ شد نمبر 1 نور الدین چوہدری گواہ شدنمبر2 بشیرالدین

مسل نمبر103132 میں سیدہ جویریہ الطاف

زوجہ الطاف احمد بھٹی قوم سید۔گیلانی پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-01-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 (2)طلائی زیور وزنی 17 تولے اندازاً مالیتی -/5984 یورو (3)چاندی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیتی-/19 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سیدہ جوہریہ الطاف گواہ شد نمبر1 الطاف احمد بھٹی گواہ شدنمبر2 افضال احمد بھٹی

مسل نمبر103133 میں سونیاخان

بنت عبدالرافع خاں قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔Sonia Khan گواہ شد نمبر Abdul Rafay 1 Kahn گواہ شدنمبرBasharat Ahmad2

مسل نمبر103134 میں طاہرہ شاہد

زوجہ شاہد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/2500 جرمن مارک(2)طلائی زیوروزنی232 گرام اندازاً مالیتی-/5104 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔طاہرہ شاہدگواہ شدنمبر1 شاہداحمد گواہ شدنمبر2 نورالدین چوہدری

مسل نمبر103135 میں مبشرہ چوہدری گل

زوجہ عزیز الرحمٰن گل قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/100,000 روپے (2)طلائی زیور وزنی 30 تولے اندازاً مالیتی-/7660 یورو ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یوروماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ چوہدری گل گواہ شدنمبر1 عزیز الرحمٰن گل گواہ شدنمبر2 نورالدین چوہدری

مسل نمبر103136 میں امتہ العزیز

زوجہ افتخار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہروصول شدہ مبلغ-/100,000 روپے (2)طلائی زیور وزنی 25 تولے اندازاً مالیتی-/8000 یورو ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ العزیز گواہ شدنمبر1 محموداحمد گواہ شدنمبر2 افتخاراحمد

مسل نمبر103137 میں ندرت جہاں

زوجہ عزیز احمد قوم کُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/200,000 روپے (2)طلائی زیور وزنی 30 تولے اندازاً مالیتی-/9000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ندرت جہاں گواہ شدنمبر1 محموداحمد گواہ شدنمبر2 خورشیداحمد

مسل نمبر103138 میں محمداحسن

ولد شیخ محمد راشد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-01-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہواربصورت سوشل مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-03-01 سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔محمداحسن گواہ شدنمبر1 ملک وسیم احمد گواہ شدنمبر2 نصیراحمد بٹ

مسل نمبر103139 میں ملک سجاداحمد

ولد ملک فیض محمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہواربصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ملک سجاداحمد گواہ شدنمبر1 فیاض طاہر گواہ شدنمبر2 ثمرامتیاز

مسل نمبر103140 میں نورین ندیم

بنت منوراحمد ندیم قوم...... پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی آدھا تولہ اندازاً مالیتی-/20,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/160 یوروماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نورین ندیم گواہ شدہ نمبر1 منوراحمد ندیم گواہ شدنمبر2 منیراحمد

مسل نمبر103141 میں قراۃ العین

بنت لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-02-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 کرونر ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔قراۃ العین گواہ شدنمبر1 لیاقت علی گواہ شدنمبر2 بشارت احمد

مسل نمبر103142 میں عطاء المحسن

ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-02-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 کرونر ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔عطاء المحسن گواہ شدنمبر1 لیاقت علی گواہ شدنمبر2 بشارت احمد

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائیوں جیسے پیارے دوست مکرم مرزا محمود احمد صاحب ابن مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب مرحوم (ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر) جرمنی میں تین سال کی تکلیف دہ بیماری کے بعد مورخہ 12 جون 2010ء کو انتقال کر گئے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ خلافت سے گہرا محبت ووفا کا تعلق تھا۔ زندہ دل تھے۔ بیماری کو بڑے صبر سے برداشت کیا۔ دو سال قبل خاکسار کو لندن میں ملے تو کہنے لگے حضور انور نے دعا کی ہے اب ٹھیک ہو جاؤں گا۔ پھر ٹھیک بھی ہو گئی۔ کچھ عرصہ قبل اس موذی بیماری نے پھر حملہ کیا اور آہستہ آہستہ کمزور ہوتے چلے گئے۔ اور بالآخر خدا کی تقدیر غالب آئی۔ حضور انور نے 14 جون کو نماز جنازہ پڑھائی۔ جرمنی میں 15 جون کو تدفین ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب کی جنت عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا خود کفیل ہو جائے۔ آمین

افسوسناک حادثہ

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مشہود احمد صاحب ابن مکرم حاجی غلام محی الدین صاحب مرحوم نے مورخہ 10 جون 2010ء کو دبئی کے ساحل پر اپنے بیٹے کو ڈوبنے سے بچایا تاہم خود لہروں کی زد میں آ گئے آپ کی عمر 45 سال تھی۔ مکرم طاہر احمد کاشف صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 14 جون 2010ء کو بعد نماز مغرب بیت الشرف گلشن اقبال کراچی میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدازاں تدفین کیلئے میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ آپ نے قائد مجلس خدام الاحمدیہ النور کراچی اور گلشن احمد کراچی کی حیثیت سے خدمات کی توفیق پائی۔ مرحوم خاکسار کے دفتر شاہنواز ٹیکسٹائلز لمیٹڈ کراچی کے ساتھی تھے اور اکاؤنٹ آفیسر کی حیثیت سے فرائض احسن رنگ میں سرانجام دیتے رہے۔ اعلیٰ اوصاف اور صلاحیتوں کے مالک تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ، دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کی والدہ ضعیف العمر اور علیل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم راجہ برہان احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ راحیلہ راشد صاحبہ اہلیہ مکرم فضل احمد راشد صاحب گلشن جامی کراچی کو مؤرخہ 4/جون 2010ء کو ایک بیٹی اور دو بیٹوں کے بعد تیسرا بیٹا عطا فرمایا ہے، جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطاء الحی راشد عطا فرمایا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری سعید احمد صاحب آف گلشن جامی کراچی کا پوتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی عمر دے نیز خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

سانحہ ارتحال

مکرم شاہد عثمان صاحب محمود آباد ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں:۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک ناصر احمد صاحب ابن مکرم غلام احمد صاحب محمود آباد ضلع جہلم مورخہ 26/اپریل 2010ء کو ہارٹ فیل ہونے سے وفات پا گئے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 27/اپریل کو صبح 9 بجے محمود آباد جہلم میں مکرم مشہود احمد صاحب مربی ضلع جہلم نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ وہاں بعد نماز عصر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کی عمر 49 سال تھی۔ آپ ایک عرصہ تک سیکرٹری اصلاح وارشاد اور سیکرٹری وقف جدید کے عہدوں پر جماعتی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اس کے علاوہ 2001ء تا 2003ء زعیم مجلس انصار اللہ محمود آباد جہلم بھی رہے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ نماز روزہ کے پابند تھے۔ اکثر اعتکاف بیٹھتے تھے۔ خلافت اور سلسلہ سے والہانہ لگاؤ تھا۔ ہر ایک کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے۔ مہمان نواز اور غریبوں سے ہمدردی کرنے والے تھے۔ بچوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں خاکسار، بوڑھے والدین، بیوہ مکرمہ نصرت نصیرہ صاحبہ سیکرٹری اشاعت وتجنید محمود آباد، تین بچے عزیزم عطاء الکریم واقف نو عمر 12 سال، عزیزہ امۃ الحی دردانہ واقفہ نو عمر 9 سال، مشعل احمد عمر 7 سال کے علاوہ دو بہنیں مکرمہ عرفانہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم عارف عمر فاروق صاحب محمود آباد جہلم، مکرمہ شازیہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک ظفر اقبال صاحب کھوکھر غربی گجرات حال سوئٹزرلینڈ چھوڑی ہیں۔ مرحوم ملک اللہ داد صاحب عارف شہید آف محمود آباد کے نواسے تھے۔ اس کے علاوہ غم کے اس موقع پر اندرون و بیرون ملک سے احباب جماعت اور غیراز جماعت احباب نے بذریعہ فون اور گھر آ کر بھی تعزیت کی۔ ہم خاندان والے ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ معصوم بچوں کا خود حامی وناصر ہو۔ وہ دین کے سچے اور پکے خادم بنیں اور وقف کے تقاضوں کو پورا کرنے والے ہوں۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

7 جولائی 2010ء

1-35 am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
2-10 am	بستان وقف نو
3-05 am	لجنہ اماء اللہ جرمنی اجتماع
4-00 am	رئیل ٹاک
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-35 am	تلاوت اور درس ملفوظات
6-05 am	یسرنا القرآن
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	عربی سیکھئے
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-35 am	الوصیت
9-25 am	سوال وجواب
10-15 am	لجنہ اماء اللہ جرمنی اجتماع
11-05 am	تلاوت، درس حدیث
11-35 am	سفید بادلوں کی سرزمین
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-00 pm	سوال وجواب
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سواحیلی سروس
4-35 pm	تلاوت
4-45 pm	یسرنا القرآن
5-05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مارچ 1988ء
6-15 pm	بنگلہ پروگرام
7-20 pm	جلسہ سالانہ قادیان 2006ء
8-15 pm	خبرنامہ
8-30 pm	گلشن وقف نو
9-30 pm	یسرنا القرآن
9-45 pm	سوال وجواب
10-35 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
10-55 pm	عربی سروس
11-35 pm	لقاء مع العرب

8 جولائی 2010ء

12-55 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
1-45 am	گلشن وقف نو
2-45 am	جلسہ سالانہ قادیان 2006ء
3-45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مارچ 1985ء
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-30 am	تلاوت
5-45 am	یسرنا القرآن
5-55 am	لقاء مع العرب
6-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
7-30 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
8-20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مارچ 1985ء
9-30 am	سفید بادلوں کی سرزمین
10-00 am	جلسہ سالانہ قادیان 2006ء
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات
11-40 am	خلافت جوبلی کوئیز
12-00 pm	حضور انور کے ساتھ چلڈرن کلاس
1-05 pm	فیتھ میٹرز
2-10 pm	حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ ملاقات پروگرام
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	پشتو سروس
5-05 pm	تلاوت
5-20 pm	یسرنا القرآن
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	جلسہ سالانہ برطانیہ 2007ء
8-00 pm	ترجمۃ القرآن
9-00 pm	خبرنامہ
9-30 pm	یسرنا القرآن
10-00 pm	ملاقات پروگرام (انگریزی)
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

(بقیہ از صفحہ 1)

پاکیزہ گھر ہیں ایسے پاکیزہ گھر ہیں جن میں کسی قسم کی گندگی اور ناپاکی نہیں۔ لیکن سب سے زیادہ خوشی کی بات جو جنتیوں کے لئے ہوگی وہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہی فوز عظیم ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ اصل جنت خدا ہے۔ پس یہ اصل مقصود ہے مومن کا اور یہی نمونے بزرگوں نے ہمارے سامنے رکھے ہیں اور یہ جنتیں آخرت میں ہی نہیں اس دنیا میں بھی مل جاتی ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا۔ ایمان کی حالت کس طرح پیدا ہوگی۔ فرمایا ان تطیع اللّٰہ والرسول جب تم اللہ اور اس کے رسول کی مکمل اطاعت کروگے۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کی بعض خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ بعضھم اولیاء بعض ولی کے معنی ہیں دوست کے، ایک دوسرے کے مددگار، پیار کرنے والے، حفاظت کرنے والے کے ہیں۔ پس اگر جنت کا امیدوار بننا ہے تو آپس میں اس تعلق کو نبھانا ہوگا۔ قرآن کریم میں جو جنتان کا لفظ استعمال ہوا ہے اس سے مراد دنیاوی اور اخروی دونوں جنتیں مراد ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایک اور جگہ فرماتا ہے رحماء بینھم یعنی دوسروں کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھنا اس کا نظارہ لاہور کے واقعہ میں نظر آیا۔ افریقہ کے ایک ملک کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے ایک نومبائعین جماعت کا واقعہ سنایا جو دور دراز جنگلوں میں رہتی ہے جب انھوں نے اس واقعہ کو MTA پر دیکھا تو وہ رقت اور غم سے روتے چلے جاتے تھے جیسے ان کے عزیز واقارب پر یہ ظلم ہوا ہے۔ یہ ہے وہ انقلاب جو حضرت مسیح موعود نے ہم میں پیدا کیا ہے۔ پس آپ عورتیں اور مرد ہمیشہ یاد رکھیں کہ اگر حقیقی جنت کی تلاش ہے تو نہ صرف خود نیکیوں میں آگے بڑھیں بلکہ ایک دوسرے کے مددگار بنیں۔ رنجشوں کی دیواریں کھڑی کرنے کی بجائے انہیں گرائیں۔ محبت کے تعلقات پیدا کریں۔ اپنے حقوق کی حفاظت کی فکر ہے تو دوسروں کے حقوق کی ضمانت کی بھی فکر کریں۔ اگر تمام عہدیداران اپنے اندر یہ تبدیلی پیدا کرلیں تو 50% اصلاح تو اس طرح ہو جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا میں بڑی تکلیف سے کہہ چکا ہوں اور پھر کہتا ہوں کہ اختلافات ختم کریں ایک دوسرے کے لئے ولی بنیں مددگار بنیں محبت اور پیار پیدا کریں۔ اگر ہر ایک اپنا جائزہ لے تو ایک جنت نظیر معاشرہ بن سکتا ہے اور کوئی بدفطرت جماعت کو کسی بھی رنگ میں نقصان نہیں پہنچا سکتا اور سب سے بڑھ کر خدا کی رضا حاصل کررہے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا عورتیں گھروں کی نگران اور محافظ ہونے کی وجہ سے بچوں کی بہترین پرورش کرسکتی ہیں مرد بھی اپنے گھر کا راعی ہے اور پہلے مومن کا ذکر آیا ہے۔ آپ کو ہمیشہ اور ہر وقت ذاتی مفادات کی بجائے جماعتی مفادات کا خیال رکھنا ہوگا۔ اگر خود ہم نیک اعمال کرنے والے نہیں تو دوسروں کو کیا کہہ سکتے ہیں اگر والدین، عہدیداران، داعیان الی اللہ خود نیک اعمال بجالانے والے نہیں تو آپ دوسروں کو کیسے کہہ سکتے ہیں الٹا وہ آپ پر انگلی اٹھانے والے ہوں گے کہ آپ تو یہ نیکیاں کرتے نہیں اور ہمیں کہتے ہیں اور یہ بے چینیاں معاشرے کو جہنم بنارہی ہونگی اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لے رہے ہوں گے۔

حضور انور نے لاہور کے شہداء کے واقعات میں سے ایک مثال پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ دادا کی وفات کی خبر جب پوتی نے سنی تو اس نے اپنی معصومیت میں کہا کہ دادا جنت میں بھی قرآن کریم پڑھ رہے ہوں گے۔ یہ ہیں حقیقی مومن کی نشانیاں جو اسے حقیقی جنت کا وارث بناتی ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ینھون عن المنکر بری باتوں سے روکتے ہیں۔ اگر اپنے نفس کی اصلاح ہوگی تو دوسروں کے نفس کی اصلاح ہوسکتی ہے۔ اپنی اولادوں کو برائیوں سے پاک کرنے سے پہلے ہر مرد اور عورت پہلے اپنا جائزہ لے۔ ہم نے صرف خود ہی جنت نہیں حاصل کرنی بلکہ دنیا کو بھی اس کے راستے دکھانے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس اگر آج ہر احمدی مرد اور عورت اس سوچ کو اپنے دل میں راسخ کرلے۔ تو ساری دنیا میں انقلاب برپا ہوسکتا ہے۔ پس آپ عورتوں کی اس حوالے سے بہت بڑی ذمہ داری ہے جن کی گودوں میں بچے تربیت حاصل کرتے ہیں۔ جنت آپ کے قدموں تلے ایسے ہی نہیں رکھی گئی۔ آپ کو ان راستوں پر چلنے کی وجہ سے یہ اعزاز ملا ہے۔ جو جنت کی طرف جانے والے راستے ہیں۔ ماں بچے کو جنت کی طرف بھی لے جانے والی ہے اور جہنم کی طرف بھی۔ ہر ماں کے پاؤں کے نیچے جنت نہیں بلکہ جنت مومنہ ماں کے پاؤں تلے ہے۔ جہاں وہ نیکیوں میں بڑھنے والی ہیں وہاں وہ عبادات میں بھی بڑھنے والی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس جنت میں بسنے والوں کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ قیام نماز کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قیام نماز سے مراد یہ ہے کہ نماز کو کھڑا کرو نماز بار بار گرتی ہے بار بار کوشش کرکے اسے کھڑا کرو۔ نماز کس طرح گرتی ہے۔ فرمایا اگر نماز کے دوران توجہ نماز کی طرف نہیں تو یہ گری ہوئی نماز ہے یہ وہ مقصد حاصل نہیں کر رہی جو عبادت کا مقصد ہے۔ اگر دنیاوی خیالات آرہے ہیں۔ پس نماز کو سوچ سمجھ کر اس کے الفاظ پر غور کرکے پڑھنا چاہئے۔ خیالات بھٹکانے لگیں تو شیطان سے بچنے کی پناہ مانگیں۔ استغفار کریں اللہ سے مدد مانگیں یہ ہے نماز کا قیام۔ پھر قیام نماز وقت پر نماز کی ادائیگی بھی ہے۔ جب مائیں اپنے گھروں کو قیام نماز سے سجائیں گی تو اولاد پر یقیناً اثر ہوگا۔ جب گھر میں عورتیں پانچ وقت کی نمازیں ادا کررہی ہوں گی تو کبھی وہ گھر خدا کی مدد سے خالی نہ ہو گا۔ آنحضرتؐ نے عورت اور مرد دونوں کی یہ ذمہ داری ڈالی ہے کہ فجر کی نماز پر ایک دوسرے کو جگاؤ۔ دونوں کے فرائض میں ہے کہ ایک دوسرے کی نمازوں کے قیام کی کوشش کریں اور بچوں کی نمازوں کی حفاظت کی طرف بھی توجہ کریں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن مرد اور عورت کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ وہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ حضور انور نے ایک واقعہ کا ذکر فرمایا کہ بچی کی شادی تھی اور اس نے اپنا زیور فنڈ میں دینا چاہا تو میں نے کہا سوچ لو۔ اس پر وہ رونے لگی اور کہا کہ میں یہ سب کچھ دینا چاہتی ہوں اللہ تعالیٰ مجھے اور دے گا۔ یہ ہیں اللہ تعالیٰ کی رضا کی حصول کی کوشش کرنے اور اپنے لئے جنت میں مکان بنانے والی عورتیں۔

پھر ایسے مومنوں کو اپنی نیکیوں پر کوئی فخر اور زعم نہیں ہوتا۔ نہ اپنی عبادات اور نمازوں پر نازاں ہوتے ہیں اور نہ ہی مالی قربانی پیش کرکے یہ کہتے ہیں کہ ہم نے بڑی قربانی کی ہے بلکہ وہ ان تمام نیکیوں کے کرنے کے باوجود اس کوشش میں ہوتے ہیں کہ ہم ہر وقت اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والوں میں شامل رہیں۔

ہم آج اس وقت اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والے ہوں گے جب ہم عہد بیعت نبھانے والے ہوں گے، خلیفہ وقت کے حکموں پر عمل کرنے والے ہوں گے۔ تب اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم نے یہ سب کچھ میری رضا کے حصول کے لئے کیا ہے اب میں تمہیں ان جنتوں کا وارث بناؤں گا۔

آخر پر حضور انور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی، مردوں کو بھی اور عورتوں کو بھی اور ہماری نسلوں کو بھی خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور دنیوی اور اخروی جنتوں کا وارث بنائے اور ہم ہر نیکی کے کام کو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے کرنے والے ہوں۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ بعدہٗ لجنہ وناصرات نے نظمیں پیش کیں۔ حضور انور کافی دیر لجنہ مارکی میں قیام کے بعد واپس تشریف لے آئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب یکم جولائی

طلوع فجر	3:36
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	7:20

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جون 2010ء مبلغ -/110 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کرکے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔ الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم:047-6213961

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

آزمائشی جوڑوں کا درد کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو وہربل فارما وہسپتال
احمد نگر ربوہ:0334-6372686

STUDY IN U.K
Approved from Home Office
Tier 4 (Rating A)
Guaranteed Admission
• PG Diploma
• Professional Advance Diploma
• BBA
• MBA (IT, HND In Business, Finance, UR)
FSc & FA pass students also contact Us.
Admissions Open for
September 2010 Intake.
Flights4U, Islamabad
contact:Luqman Ahamd
cell: 0333-5360781
Office No. 1, Block 36, Abdullah
Chamber, Fazl-e-Haq Road,
Blue Area, Islamabad
PH: No. 051-2873322,2872244,2828880

FD-10